93018-اعتکاف کے لیے مانع حیض گولیاں استعمال کرنا

سوال

میں اعتکاف بیٹھنا چاہتی ہوں، اور میرا یہ تیسری بار اعتکاف ہے، اور ماہواری کے ایام رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں آتے ہیں، اس وقت مارکیٹ میں ماہواری روکنے کے لیے گولیاں ملتی ہیں، پہلی بار اعتکاف کرتے وقت بھی میں نے یہ گولیاں استعمال کی تھیں، لیکن اس بار میں استعمال کرنے سے ڈرتی ہوں، کیونکہ مجھے سرطان کی بیماری ہے اور میں نے کیمائی علاج بھی کروا رکھا ہے.

جب میری بیماری کی بطور سرطان تشخیص ہوئی تھی تو میں نے نیت کی کہ اگر اللہ تعالی نے مجھے عافیت سے نوازا تو میں اعتکاف بیٹھوں گی، اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

کیا مجھے ماہواری روکنے والی گولیاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے، یا کہ بغیر مشورہ کیے ہی اعتکاف بیٹھ جاؤں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے
دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو شفا و عافیت سے نوازے، اور دینا و دنیا میں ہمیشہ کے لیے
عافیت دے.

دوم :

اعتکاف، حج اور عمرہ وغیرہ جیسی
عبادات کی ادائیگی کے لیے ماہواری روکنے والی گولیاں استعمال کرنی جائز ہیں، لیکن
اس میں شرط یہ ہے کہ یہ گولیاں بدن کے لیے نقصاندہ نہ ہوں، اس بنا پر کہ آپ جس
بیماری کا شکار ہیں، اس کے لیے گولیاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا
ضروری ہے، تا کہ یہ یقین ہوجائے کہ یہ آپ کے علاج میں نقصان نہیں دینگی، اور اس سے
آپ کے علاج میں خلل نہیں ہوگا، اور مسلمان شخص کو اپنے بدن کی حفاظت کا حکم دیا گیا
ہے کہ وہ اسے نقصان نہ پہنچائے.

فرمان باری تعالی ہے :

﴿اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقیناً
اللہ تعالی تم نہایت مہربان ہے﴾ النساء (29).

اور ایک مقام پر ارشاد ربانی اس طرح
ہے :

﴿اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو
﴾ البقرۃ (195).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

" نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی
کسی دوسرے کو نقصان دو " اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور سنن ابن ماجہ حدیث
نمبر (2341) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار
دیا ہے.

اور " الآداب الشرعیۃ " میں لکھتے
ہیں :

" ہر نقصاندہ اور مضر چیز سے علاج
کرنا حرام ہے " انتہی.

دیکھیں : الآداب الشرعیۃ (2/463).

اس بنا پر اگر تو یہ گولیاں نقصان
اور ضرر دیں تو آپ کے لیے ان کا استعمال کرنا جائز نہیں، بلکہ آپ کے لیے اعتکاف
کرنا ممکن ہے، اور جب ماہواری کے ایام شروع ہوں اور حیض کا خون آئے تو آپ مسجد سے
نکل جائیں اور اعتکاف توڑ دیں، کیونکہ اعتکاف توڑنے کے لیے آپ کا یہ عذر ہے، بلکہ
یہ تو واجب ہے، کیونکہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں باقی رہنا جائز نہیں.

لیکن اگر یہ گولیاں آپ کے نقصاندہ
نہیں تو پھر انہیں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.